

ڈیمنشیا کے مراحل

کچھ لوگ ڈیمنشیا کے سات مرحلوں والے مادل کی بات کرتے ہیں جس کی ترتیب کچھ اس طرح کی ہے: پہلے اور دوسرے مرحلے کا تعلق بڑھتی (ڈھلتی) عمر سے وابستہ تبدیلیوں سے ہے جو شاید کبھی ڈیمنشیا میں تبدیل نہ ہوں۔ بلکی، معتدل، بلکی شدید اور شدید سیچ (مراحل) بتدرج تزلی اور بگاڑ کے اصول پر بنی ہیں۔ ساتواں مرحلہ عموماً دیکھنے کو نہیں ملتا کیونکہ اکثر لوگ ڈیمنشیا کی بجائے صحت کے دوسرے مسائل کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔

حقائق پر بنی یہ مضمون آپ کو بتائے گا کہ تیرے سے چھٹا مرحلہ کیسے ہو سکتا ہے اور یہ آپ کے لیے کیا معانی رکھ سکتا ہے۔ یہ یاد رکھیں کہ ہر شخص کا ڈیمنشیا کا سفر مختلف ہوتا ہے۔ علامات کی شدت اور ترتیب میں فرق ہو سکتا ہے۔ اسی طرح وقت کا دورانیہ بھی مختلف ہو سکتا ہے۔ ڈیمنشیا کی مختلف اقسام کی مختلف علامات ہوتی ہیں خاص طور پر ابتدائی مراحل میں۔ جوں جوں دماغ کا نقصان پھیلاتا ہے تو ڈیمنشیا کی مختلف اقسام اور علامات ایک جیسی دلخانی دینے لگتی ہیں۔

بلکہ یادبندی مراحل

الزائرہماری کے ابتدائی مرحلے میں بھلکڑپن، چیزوں کا کھونا یا غلط جگہ پر رکھنا یا درست الفاظ کے چنانہ میں مشکلات عام علامات یہ شامل ہیں۔ اگرچہ بڑھتی عمر کے ساتھ یادداشت (حافظہ) کے مسائل بھی اچھے کی بات نہیں تاہم اگر ایسا بار بار ہونا شروع ہو جائے اور اس کا اثر ہماری روزمرہ کی زندگی پر پڑنے لگے تو یہ پریشان کن ہو سکتا ہے۔ ایسے فراد اکثر ہی تنذذب (شش و پنج) کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ناقص اندازے (فراست) اور منصوبہ بندی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

منصوبہ بندی، فیصلہ سازی اور ترتیب پر عمل کرنے میں مشکلات کا سامنا ابتدائی مرحلے کے ویکو اور ڈیمنشیا کی عام علامات ہیں۔ اس کے علاوہ سوچ بچار کے عمل میں گروٹ، توجہ مرکوز رکھنے میں مشکلات اور تناو، یاوسی اور موڈ کی اچانک تبدیلیوں میں اضافہ دیگر ابتدائی علامات میں شامل ہیں۔

ابتدائی مرحلے کی دیگر علامات میں توجہ کے دورانیے کا تعیر، سمعی اور بصری وابستہ، موڑ سکلر (ولنے اور چلنے کی صلاحیت) کا اپانج پن اور مزاج میں تبدیلیاں شامل ہیں۔ مزاج کی عام تبدیلیوں میں حد سے زیادہ (معمول سے ہٹ کر) خود غرض ہونا، بے حسی اور لا بالی پن شامل ہیں۔ حد سے زیادہ کھانا بھی ایک مسئلہ ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے افراد معاشرتی موقعوں پر اخطراری یا غیر مناسب رویے کا اظہار کرتے ہیں۔

معتدل یا درمیانی مرحلہ:

اس مرحلے میں اس بات کا مکان بڑھ جاتا ہے کہ الزائر کے شکار افزاد تنذذب میں زیادہ بتلا ہوں گے، یادداشت کی کمی بڑھ جائے گی اور اندازہ لگانے کی صلاحیت میں مزید کمی ہو جائے گی۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اس شش و پنج میں بتلا ہو جائیں کہ آج کو نہ سادن ہے۔



اس کے علاوہ ان کو اپنی ذاتی معلومات (کوانٹ) جیسا کہ ان کا پتہ، فون نمبر، سالگرد ہوں اور سالانہ تقریبات کو یاد رکھنا بھی مشکل ہوتا جائے گا۔ کچھ افراد کو بڑھتی ہوئی بے چینی اور اضطراب کے خطرے کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ڈیمنشیا کی دوسری اقسام میں ابتدائی علامات مزید نمایاں ہو جائیں گی جیسا کہ موثر سکلنز میں مزید زوال یا غیر مناسب روئے کا مظاہرہ ہے۔ تاہم یہ علامات الازم کے معتدل مرحلے سے مشابہت رکھتی ہیں۔

اس مرحلے کے دوران ڈیمنشیا کے شکار افراد کو پہلے سے زیادہ مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں روزمرہ کے کاموں جیسا کہ کپڑے پہننے، نہانے اور تیار ہونے میں مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ان کے نیند کے اوقات اور طریقہ کار کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت اور روئے میں تبدیلی آسکتی ہے۔ مثال کے طور پر ڈیمنشیا کے شکار افراد کو خوف یا وہم کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ خاندان کے ایک فدا اور ایک نگہداشت کرنے والے کے طور پر یہ بات سمجھنا اہم ہے کہ شخصیت یا روئے کی ہر تبدیلی لازم نہیں کہ اس سیماری کی علامت ہو۔ بعض روئے (مثلاً زیادہ خوف، معاشرے سے کنارہ کشی اور یاوسی وغیرہ) ان کی زندگی میں آنے والی کلثمن تبدیلیوں کا رد عمل بھی ہو سکتی ہیں۔ اس لیے یہ بات اہم ہے کہ جب بھی ممکن ہو ان کے جذبات و احساسات کو سمجھا جائے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اس طریقے سے آپ ایک نگہداشت کرنے والے کے طور پر ان کی پریشانی کو کم کرنے میں مدد کر سکیں۔

ہلکی شدید، شدید یا آخری سُنج:

شدید ڈیمنشیا کا شکار افراد روانی سے بولنے کی صلاحیت یا مباحثے کو جاری رکھنے کی صلاحیت کھو دیتے ہیں اگرچہ کہ وہ بول سکتے ہیں۔ وہ کچھ چہروں کو پہچان نہیں پائیں گے اور اپنے گردوں اور ماحول سے کفیوں ہو جائیں گے۔ ایسے افراد کو بالخصوص جسمانی صلاحیتوں کے کھو جانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جیسا کہ کھانے (نگلنے) میں مستند، پیشاب اور پاخانے پر کنٹرول (قابل) نہ رکھ سکنا اور چلنے میں دشواری کا سامنا یہاں تک کہ چلنے کے قابل نہ رہنا۔

(شدید سُنج میں) ڈیمنشیا کی مختلف اقسام کے ابتدائی فرق مٹا شروع ہو جاتے ہیں اور تمام اقسام ایک جیسی دھکائی دینے لگتی ہیں جیسا کہ جسمانی قوت اور فہم و دراک کا زوال اور روئے میں چھنجھلاہٹ اور اضطراب جیسی تبدیلیاں۔ ڈیمنشیا کی آخری سُنج میں مریضوں کو ہر وقت سہارے، مدد اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر آپ کو کسی مدیا رہنمائی کی ضرورت ہے یا کسی ایسے شخص سے بات کرنا چاہتے ہیں جو آپ کی صورتحال کو سمجھتا ہو، تو ایسے میں ڈیمنشیا فرینڈلی لیگلی کورونا اور ایس کے بھر ان میں بھی بہت کے سات دن آپ کی مدد کے لیے حاضر ہے۔ روزانہ دس بجے سے دو بجے کے درمیان ہمیں 07452 773788 پر کال کریں۔ ان اوقات کے علاوہ آپ اپنایہ گام اسی نمبر پر چھوڑ دیں تو بھی ہم آپ سے رابطہ کر لیں گے۔

